سوال

(413) بغیر اجازت موذن کے اذان کہنی درست نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ بغیر اجازت موذن کے اذان کہنی درست نہیں ہے ۔ چاہے وقت میں دیر ہوجائے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے کہنے کی دلیل زید کے پاس کوئی نہیں ۔ اصل بات یہ ہے کہ امام کے ہوتے ہوئے امامت کوئی نہ کرائے موذن مقرر ہوتے ہوئے اذان کوئی نہ کہے ۔ لیکن وقت پر کوئی موجود نہ ہو تو دوسرا کوئی شخص یہ کام کرلے ۔ حدیث شریف میں آیا ہے خود آپ ﷺ کو خود کسی کام میں ایک دفعہ دیر ہوئی تو ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کرائی اور آپ دوسری رکعت میں اس کے پیچھے کھڑے ہوئیے ۔ (جمادی الثانی 133514 ہجری)

تشریح

یہ واقعہ سفر کا ہے صبح کی نماز تھی ۔ اور عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کرائی آپ ﷺ نے ایک رکعت اس کے پیچھے پڑھی ۔ صحیح مسلم مشکواۃ ص53 ص54 ۔ ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص593

محدث فتویٰ